نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

آم،امرود اور کینو کے کاشتکاروں کے لئے نیا لائحہ عمل مرتب، کاشتکار آف سیزن مینجمنٹ فارمولا پر عمل کریں

منصوبہ پر 227.610 ملین روپے خرچ ہوں گے، پچاس فیصد سبسڈی

لاہور: **12 جنوری 2017** ( ) زونیٹا اور ڈارسیلوز خطرناک مکھیاں ہیں یہ موسم گرما میں آم، کینو اور امرود پر حملہ کرتی ہیں، ان تینوں پھلوں کے کاشتکار موسم سرما میں زمین پر گرے ہوئے پھل زمین پر دبا دیں تاکہ موسم گرما میں پھلوں پر مکھیوں کا حملہ ہونے امکان کم سے کم ہو سکے، محکمہ زراعت نے مکھی کی سال میں 13 نسلیں جنم لینے سے پھلوں کو نقصان پہنچنے کے امکانات میں غیر معمولی اضافہ روکنے لئے نیا لائحہ عمل ترتیب دے دیا گیا ہے۔ پھل کی مکھی نرم پھل پر ڈنگ مار کر اس کے اندر انڈے دیتی ہے جو بعد میں سنڈی اور پروانہ بن کر ظاہر ہوتے ہیں اور اگلی نسل تیار کرتے ہیں۔ سال میں کم از کم اس کی 10 سے 13 نسلیں چلتی ہیں۔ پاکستان میں اس کی دو اقسام قابل ذکر ہیں جن میں زونیٹا اور ڈارسیلوز پائی جاتی ہیں۔ دنیا بھر میں پسند کئے جانے والے پاکستان کے تین اہم ترین پھلوں کی برآمدات میں رکاوٹ ختم کرنے کے لئے 227.610 ملین روپے کا منصوبہ شروع ہو گیا ہے، اس منصوبہ سے آم، امرود اور کینو کی مانگ میں غیر معمولی اضافہ متوقع ہے، اس منصوبہ کی کل لاگت 227.610 ملین روپے ہے۔ منصوبہ کے تحت 3 پھل آم، ترشاوہ ، امرود کے باغات کا چناؤں کیا گیا ہے۔ اس منصوبہ کا انعقاد صوبہ پنجاب کے 30 اضلاع میں ہوگا جس میں سے 15 اضلاع میں Fruitfly Meterial (میتھائل یوجینال، پروٹین ہائیڈرو لائسیٹ، میلاتھیان اور پلاسٹک ٹریپ) پر 50% سبسڈی دی جا رہی ہے۔

☆☆☆